سوال

(233)مرحوم کے ورثاء ایک بیٹی 8اور دو بھتیجیاں اور مرحوم کا سسر

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ بنام پھوٹا فوت ہوگیا جس نے درج ذیل وارث چھوڑے۔ ایک بیٹی اور دو بھتیجیاں اور مرحوم کا سسر، اب عرض یہ ہے کہ مرحوم کے سسر کا کہنا ہے کہ سب ملکیت میری ہے اور اب تک ساری جائیداد پر قبضہ کیا ہوا ہے۔ بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ سب سے پہلے فوت ہونے والے کی ملکیت میں سے کفن دفن کا خرچہ نکالا جائے گا، اس کے بعد اگر قرض ہے تو اسے ادا کیا جائے۔ پھر اگر جائز وصیت کی ہے تو سارے مال کے تیسرے حصے تک سے پوری کی جائے۔ اس کے بعد باقی مال کو ایک روپیہ قرار دے کر وارثت اس طرح تقسیم کی جائے گی۔

فوت ہونے والا پھوٹا۔ جائیداد 1روپیہ منقول خواہ غیر منقول

وارث : بیٹی 8آنے، بیوی 2آنے، 2بہنیں 6آنے، سسر مٹھو محروم

جدید طریقہ اعشاریہ فیصد نظام تقسیم

کل ملکیت100

بیوی1/8/=12.5

بیٹی1/2/=50

2بہنیں عصبہ مع الغیر37.5   فی کس18.75

سسر محروم

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 639

محدث فتویٰ